



سوال

(531) کسی شخص کا اپنے اور اپنے نفس کے درمیان بیوی کو طلاق دینے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی لمبا عرصہ اپنی بیوی سے غائب رہا، اور اس نے اپنے اور اپنے نفس کے درمیان اس کو طلاق دے دی مگر بیوی کو اس بات کی خبر نہ دی، کیا ایسی طلاق واقع ہو جائے گی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

طلاق واقع ہو جائے گی اگرچہ بیوی کو نہ پہنچی ہو جب انسان طلاق کا لفظ بول دے اور یوں کہے: میں نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی تو بیوی پر طلاق واقع ہو جائے گی، خواہ بیوی کو اس کا علم ہو یا نہ ہو۔ بالفرض اگر اس عورت کو تین ماہ اور یاں گزرنے کے بعد طلاق کا علم ہوا تو اس کے نہ جلنے کے باوجود اس کی عدت مکمل ہو جائے گی۔ اور اسی طرح اگر ایک شخص وفات پا جائے اور اس کی بیوی کو اس کی موت کا علم نہ ہو مگر عدت گزرنے کے بعد تو بلاشبہ اس وقت اس پر عدت نہ ہوگی کیونکہ مدت عدت ختم ہونے سے عدت مکمل ہوگئی۔ (فضیلتہ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 477

محدث فتویٰ